جامعہ احمدیہ یوکے (UK) کی نویں سالانہ کھیلوں کی اختتامی تقریب میں
سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت شمولیت

تقسیم انعامات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے زرّیں نصائح پر مشتمل اختتامی خطاب فرمایا۔ یہ خطاب ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

"أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مجھے آج جامعہ کی اس سپورٹس ریلی میں شاید کوئی چھ سال بعد شامل ہونے کا موقع مل رہا ہے۔ اُس وقت کی شاہد کلاس کے وہ طلباء جو میدان عمل میں جاچکے ہیں ان کے وقت میں میرا خیال ہے یہ ریلی اسلام آباد میں ہوئی تھی تو میں شامل ہوا تھا۔

سپورٹس ریلی کا مقصد طلباء میں یہ احساس پیدا کرنا ہے کہ جس طرح علم حاصل کرنے کے لئے باقاعدگی سے مطالعہ ضروری ہے اسی طرح اپنے جسم کو صحت مند رکھنے کے لئے باقاعدگی سے کسی نہ کسی قسم کی کھیل میں اور ورزش میں شامل ہونا بھی ضروری ہے۔ مقابلے جو ہوتے ہیں یا جو انعامات لئے، آپ لوگوں کا مقصد یہ انعامات لینا نہیں ہے۔ آپ لوگوں کا مقصد اپنے جسم کو صحت مند بنانا ہے تاکہ وہ کام جو آپ کے سپرد ہونے والے ہیں ان کو صحیح طور پر سر انجام دیں۔ اپنے جسم کو سختی کی عادت ڈالیں اور پھر صحت مند جسم ہو تو اسی سے صحت مند دماغ بھی بنتا ہے اور صحت مند دماغ ایک مبلغ کے لئے ایک مربی کے لئے انتہائی ضروری چیز ہے تاکہ وہ تربیت کے اور تبلیغ کے کام صحیح طرح سر انجام دے سکے۔ آج آتے ہوئے مَیں سوچ رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ (البقرۃ:248) کا ارشاد فرمایا ہے۔ (اتفاق سے تلاوت بھی اسی موضوع پر ہوگئی یا شاید انہوں نے پہلے ہی رکھی ہوگی) اللہ تعالیٰ نے کسی کو حکومت اس وجہ سے نہیں یا اس بنیاد پر نہیں دی کہ اس کو مال کی کشائش ہے، خاندانی طور پر بڑا پن ہے بلکہ علمی لحاظ سے بڑا ہونا اور جسم کو صحت مند رکھنا تاکہ ہر قسم کی سختیاں جھیل سکیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں ان کو سرداری دوں گا، ان کو رہنما بناؤں گا، ان کو قوم کی رہنمائی کے لئے آگے لاؤں گا۔ پس یہ ایک مثال ہے جو صرف ہمارے پڑھنے کے لئے نہیں ہے بلکہ ایک نمونہ ہے تاکہ اس پر عمل کرتے ہوئے ہم جہاں اپنے علم میں اضافہ کرنے والے ہوں وہاں اپنے جسم کا، صحت کا بھی خیال رکھنے والے ہوں۔ اور کبھی یہ نہ بھولیں کہ ہم نے اپنے جسم کا حق ادا کرنا ہے اور جسم کا حق ادا کرنے کے لئے ایک تو ورزش ضروری ہے۔ دوسرے اپنی زندگی کو regulate کرنا ضروری ہے، اپنی زندگی کو پابند کرنا ضروری ہے۔ جب آپ کی زندگی پابند ہوگی تو آپ کا سونا، آپ کا جاگنا، آپ کا کھانا کھانا، آپ کا ورزش کرنا، آپ کا اپنے علمی ذوق کو پورا کرنے کے لئے جامعہ سے زائد وقت مطالعہ کرنا یہ ساری چیزیں جو جسم کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ آپ کو ان کا خیال رکھنا پڑے گا۔ اپنا ایک ایسا timetable بنائیں جس سے آپ کی زندگی مکمل طور پر regulate ہو جائے۔ اور جب یہ ہوگا تو انشاء اللہ تعالیٰ پھر جہاں آپ کے علم میں وسعت پیدا ہو رہی ہوگی وہاں آپ کی جسمانی صحت کے لحاظ سے بھی علم میں اس وسعت پیدا کرنے میں آسانیاں پیدا ہو رہی ہوں گی۔ آپ کے سپرد جو کام کئے جانے والے ہیں ان کو سرانجام دینے میں آپ کے لئے آسانیاں پیدا ہوں گی۔ پس یہ کھیلیں اور جامعہ میں جو باقاعدہ کھیلیں ہوتی ہیں یا ہونی چاہئیں، یہ اس لئے ہیں کہ آپ کی زندگی ایک لحاظ سے پابند ہو جائے۔ جیسا کہ میں نے کہا آپ کا اٹھنا بیٹھنا، سونا جاگنا اور جو باقی کام ہیں وہ ہر کام وقت پر ہونے لگے اور کہیں سوائے اس کے کہ اِلَّا ماشاء اللہ کبھی بیماری آتی ہے تو اس کے علاوہ جب آپ کی زندگی پابند ہو جائے گی، سونے اور جاگنے کے وقت مقرر ہو جائیں گے تو پھر ہر وقت کی جو کسل مندی ہے، سستی ہے، کاہلی ہے وہ بھی دور ہوگی۔ اور ایک مربی اور مبلغ سے یہی توقع کی جاسکتی ہے کہ اس کا جسم ہر وقت چاک و چوبند ہو۔ سستی اور کاہلی اس کے قریب نہ آئے۔ پس ان باتوں کا ہمیشہ خیال رکھیں کہ ان کھیلوں کے بعد یا روزانہ جو آپ game کرتے ہیں اس کے بعد بجائے اس کے کہ آپ میں سستی پیدا ہو، تھکاوٹ کا احساس ہو، اور آپ کے جو روزمرہ کے معمولات ہیں ان سے آپ بچنے کی کوشش کریں، آپ کو زیادہ سے زیادہ اپنے آپ کو ہر لحاظ سے پابند کرنے کی ضرورت ہے تبھی آپ کامیاب مربی بن سکتے ہیں اور کامیاب مبلغ بن سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو زندگی کے ہر امتحان میں پاس کرے اور جب جامعہ میں سے بھی نکلیں تو کامیاب مبلغ و مربی بن کے نکلیں۔ اب دعا کرلیں۔"

خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ کی عمارت میں واقعہ مسجد میں نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جامعہ احمدیہ کے Auditorium میں تشریف لے گئے جہاں ظہرانہ کا انتظام کیا گیا تھا۔

ظہرانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کچھ دیر Stone House میں قیام فرمایا اور اڑھائی بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ جامعہ احمدیہ سے واپسی کے لئے روانہ ہوگیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زرّیں نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

☆......☆......☆......☆